

تہذیب و تمدن سے کیا مراد ہے؟ اسلام
تہذیب کی خصوصیات بیان کیجئے؟

تعارف

تہذیب کسی بھی معاشرے والا ایک ایسا اسم سنتوں سے کہ جس سے
کسی معاشرے کو سمجھا جاتا ہے۔ اس سے مراد کسی معاشرے
کو بساز کے ہیں۔ تہذیب و تمدن کے دو مختلف معنی ہیں۔
تہذیب ایک بڑی چیز ہے اور اس سے نکلنے والی شائستگی
کو تمدن کہتے ہیں۔ تہذیب کی اپنی خصوصیات ہیں جن میں
شامل شہر، فن تعمیر، اور نظام عدالت ہیں۔ جس کو
ولا کر ایک تہذیب بن گئی ہے۔

تہذیب و تمدن

تہذیب کے لغوی معنی ہیں "لسان" کے ہیں اور اس
کو اردو زبان میں صاف کرنے کے معنی ہیں۔
تمدن کے معنی کسی شہر کو بسانے کے ہیں۔

ڈاکٹر عمر فاروقی کے مطابق :-

"کسی تہذیب میں

ہوتے، بولتے، اور اواز نہ کر سکتے ہوں۔ جس میں
تو نے وا طلبہ زمین کو جوتنا نہیں بلکہ لوگوں کے
انفراس اور اجتماع زمین بنانا ہے۔ اس میں بولنے والا
وطلبہ بیچ نہیں بولتا بلکہ زمینوں میں تعلقات کو
شکل دیتا ہے اور اگانے والا طلبہ زمین میں اناج

فصلوں کو اٹلانا نہیں بلکہ لوگوں کو ذہنی طور پر تیار کرنا ہے
جو کسی معاشرہ کی عکاسی کرتے ہیں۔

تہذیب کی خصوصیات

1- تہذیب ایک علاقے میں پائی جاتی ہے:

ہر تہذیب کا ایک شہر ہوتا ہے اور ہر شہر کو بسانے
کیلئے اس کی اپنی تہذیب ہوتی ہے جو ایک علاقے میں
رہنے والے لوگوں میں پائی جاتی ہے جن سے ان سے ان
لوگوں کو پہچانا جاتا ہے۔ لوگ اس تہذیب کو آپس
میں ملنے کر بعد مل جوڑ کر بناتے ہیں۔

"شہر صرف عمارتوں کا مجموعہ
نہیں بلکہ انسانی اقدار اور تہذیب
کا عکس ہوتی ہے"
(سپیرو)

2- ہر علاقے کا اپنا ایک منظم مرکزی حکومت ہوتی ہے:

ہر علاقے کے رہنے والوں کا ایک منظم مرکزی حکومت
ہوتی ہے جن سے ان لوگوں کو منظم کرنا کر لیا کہ ایک
حکومت کے اندر رہ کر وہ سب ملا کر رہتے ہیں اور ان
کو اس مرکزی حکومت کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

"ایک منظم مرکزی حکومت ہر لوگوں کو انتشار سے نجات دہانے اور ان کی طرف سے نجات دہانے کے لیے ضروری ہے" (نور جوسلی)

3- ان لوگوں کا اپنا ایک پیچیدہ جذبہ ہوتا ہے:

لوگوں جب ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کوئی جذبہ کو جنم دیتے ہیں تو ایک جذبہ ان کا بنتا ہے جیسا کہ اسلام کو دینے میں پھر ان پر ہوا گیا تو اسلام کی اپنی جذبہ نے جنم لیا اس طرح اسلام کی جذبہ سب جذبوں سے علیحدہ ہے۔

"جب جذبہ فطری عمل سے بٹ جاتا ہے تو وہ اپنی اصل روح کھو دیتا ہے" (جوڑو کنڈا)

4- جذبہ میں رہنے والے لوگوں کے معاشرتی طبقات:

جذبہ میں رہنے والے تمام لوگ برابر نہیں ہوتے بلکہ کم کسی کے اپنی قوا ہوتی ہے اور ان میں مختلف لوگ مختلف قبیلوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسا کہ وہ میں قریش قبیلے کے کوئی طبقات تھے اور ان کی اپنی اہمیت تھی۔

"لطفاً نظام معاشرے میں نابھوادی
بند کر دیے"
(امام بن علی)

5- تہذیب کو اپنی تحریر سمیٹتی ہے:-

تہذیب کو اپنی تحریر میں سمیٹتی ہیں جن کے ذریعے وہ اپنی
تہذیب کے اقداروں کو نھیل در نھیل اٹھانے لگتی ہیں
مطلق سمیٹتی ہیں تو تحریر ایک تہذیب میں بنیادی کردار
رکن ہیں۔

"تحریر انسان کے خیالات کو نسل در نسل
منتقل کرتی ہیں"
(نور جو مسلکی)

6- فن اور فن تعمیر کا گہرا تعلق تہذیب کے ساتھ:-

ایک تہذیب کا فن اور فن تعمیر بہت اہمیت کے حامل
ہیں کیونکہ تہذیب کو اگر اس کے عدت جائزے سے اس
کے فن تعمیر سے اس کو پہچانا جاتا ہے۔ گو لوگ اس
تہذیب سے فن اور فن تعمیر کو ایک اہمیت حاصل ہے

"فن اور تعمیرات کسی جمالیاتی حسن اور
فکری بلندی کو خاموش زبان سمیٹتی ہیں"

7- تہذیب کے لوگوں کی تصویران عامہ نام :-

تہذیب میں رہنے والے لوگ اس علاقہ میں رہتے ہوئے
 تصویران بناتے ہیں جن میں نیریل وغیرہ بنانا موجود
 ہیں۔ انگریزوں نے ہندوستان میں ریل گاڑی کی لڑیاں
 بنائی تاکہ لوگ ان کو بعد میں دیکھ کر کہہ سکیں یہ اس
 تہذیب کے لوگوں نے بنا کی ہے۔

”عوامی فلائی منصوبہ ریاست کو اخلاقی
 زبردستی اور تہذیبی بلوغت کا عملی
 اظہار ہے“
 (جوزف کنگ)

8- تہذیب کے جغرافیائی سرحدوں کو توڑاگی :-

تہذیب کو اپنی ایک جغرافیائی سرحد ہوتی ہیں جن کے
 اندر رہنے والے لوگوں کو پہچانا جاتا ہے جیسے ہندوستان
 میں رہنے والے لوگوں کی اپنی ایک تہذیب تھی جس کے
 ذریعے ان کی جغرافیائی بند کے لفظ کے ذریعے ان کو
 پہچانا جاتا ہے۔

”دافع جغرافیائی سرحدیں ریاست
 نظم، شناخت اور خود مختاری کو
 مضبوط کرتی ہیں“
 (نوم چو مسکی)

۹۔ تذیب معاشی نظام :-

تذیب کے لوگوں کو اپنا ایک مستحکم معاشی نظام ہوتا ہے جس کی طرح اسلام اپنے تہذیب کے لوگوں کو ایک مفرد معاشی نظام دیتا ہے تاکہ وہ معاشرہ میں امن قائم رہے اور اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچے۔

”معاشی استحکام ہی سماجی فلاح اور ریاستی خوداری کی بنیاد ہے“
(جوہر سی)

۱۰۔ تذیب کے لوگوں میں استعمال ہونے والی ٹیبلٹا لوجی :-

جب مختلف قسم کے لوگ ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں تو اس طرح فرق ہونے میں مختلف چیزوں میں جیسا کہ چائے میں ہم مرود رکھتا ہوں اسی طرح دنیا کے بہت سارے لوگوں سے بہتر آجکا رکھتا ہوں نہ دنیا میں بھلا نہیں۔

”ٹیبلٹا لوجی علم کو طاقت دیتی ہے اور تذیب کو امتداد عطا کرتی ہے“
(نور جوہر سی)

۱۱- نظام عدالت پر تہذیب ما علیہوں ہوتا ہے :-

لوگوں کو ایک جگہ منظم اور پرسکون معاشرہ عین رکھنے کے لیے ایک عدالت، ما نظام جہم دینی سے اسلام نے معاشرے میں امن کو قائم کرنے کے لیے عدالت ما نظام دیا ہے تاکہ لوگوں کو آپس میں جوڑ رکھے۔

"عدالتی نظام پر لوگوں کو انصاف فراہم کر سکتا ہے اگر انصاف ہو" (ابن خلدون)

۱۲- تہذیب ما تعلیم ما نظام :-

علم پر تہذیب کے لوگوں میں کسی نے کسی سمورت میں پایا جاتا ہے تاکہ وہ ترقی کر سکیں اور اسلام نے علم حاصل کرنے پر زور دیا ہے تاکہ مسلمانوں کو علم حاصل کرنے کی طرف راغب کیا جائے۔

"ہر مرد و عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے" (عاری)

۱۳- تہذیب ما ذرائع ابلاغ ہوتا :-

تہذیبِ اہلِ جہنم یا بیخارات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کے لیے ذرائعِ ابلاغ کی ضرورت پڑتی ہے کہ شروع میں کچھ تہذیب نے کیوں نہیں کیا۔ کچھ گھوڑوں پر لے کر جایا کرتے تھے تاکہ لوگوں تک ایسا پیغام پہنچا سکیں۔

"آج کے جدید دور جنگ میں ذرائعِ ابلاغ کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنا نہایت ضروری ہے"

۱۶۔ دفاعی نظام کو لاگو کرنا۔

تہذیبِ ہلاک ایسا تصرفِ افیاضی دور کے ساتھ ایک دفاعی نظام بھی بیوتا ہے تاکہ وہاں کہ لوگوں کے لیے محفوظ وہ اثر نہ بنایا جاسکے اور باہر کے حملہ آور کو روکا جاسکے۔ اسلام کے شروع کے دنوں میں حملہ آوروں سے بچنے کے لیے ہر وقت لوگ جو کتنا اور نظام میں تلواریں کر لگھو مارتے تھے۔

"دفاعی نظام آج دورِ حاضر کی اہم ترین ضرورت بن گیا ہے"
(آرٹس نوٹس)

15- تہذیب کی ثقافت اقدار ہونا:

تہذیب کی اپنی ایک ثقافت ہوتی ہے جو وہ اپنے فوٹو اور غمی کے اندازوں میں ملتا ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں شہاد یور پر ڈھل وغیرہ برائے جاتے ہیں تاکہ آہ افست کے عمل کہ حارس رکھا جائے۔

"ثقافت کے بغیر ایک تہذیب کی
لوگ پہچان نہیں ہے"

حامل کلام:

تہذیب و تمدن انہما معاشرہ کی پشت پاؤں کر کے ہے جب مختلف لوگ ایک علاقے میں جمع ہو کر اکٹھے رہتے ہیں اور اقدار وغیرہ ما تعمیر کرتے ہیں۔ تہذیب کی اپنی خصوصیات ہوتی ہیں جن میں اپنی ما فن تعمیر، زبان اور نظام وغیرہ شامل ہیں۔ تہذیب کو اس کی خصوصیات کے عملی طور پر سمجھا جاتا ہے۔